کیا غسل کرنے سے وضو بھی ہو جاتا ہے؟

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2615

تاریخ اجراء: 22 رمضان المبارک 1445ھ/02 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا بیٹا گرمی کی وجہ سے نہاتا ہے تو وضو نہیں کرتا ہے اور کہتا ہے کہ نہانے سے وضو کے فرض ادا ہو جاتے ہیں، تو کیا اس طرح وضو ہو جاتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر اس طرح نہالیا جائے کہ وضو میں دھوئے جانے والے تین اعضاء (یعنی چہرہ، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ، ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں) دھل جائیں اور کم از کم چوتھائی سر پر پانی بہہ جائے یا مسح کر لیا جائے، تو وضو بھی ہو جائے گا۔

سنن الترمذی میں ہے"عن عائشة، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يتوضأ بعد الغسل"ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔(سنن الترمذی، رقم الحدیث 107، ج1، ص179، مطبوعہ مصر)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے"أي: اكتفاء بوضوئه الأول في الغسل، وهو سنة، أو باندراج ارتفاع الحدث الأصغر تحت ارتفاع الأكبر; بإيصال الماء إلى جميع أعضائه، وهو رخصة" ترجمہ: یعنی آپ علیہ الصلاۃ والسلام غسل کرتے وقت پہلے وضو پر ہی اکتفاء فرماتے تھے اور وہ وضو سنت ہے یا حدثِ اکبر کے ختم ہونے کے تحت حدثِ اصغر بھی ختم ہو جاتا ہے بایں صورت کہ تمام اعضائے وضو تک پانی پہنچ جاتا ہے اور یہ رخصت ہے۔(مرقاۃ المفاتیح، ج2، ص430، دار الفکر، بیروت)

نور الایضاح میں ہے"أركان الوضوء أربعة وهي فرائضه: الأول: غسل الوجه۔۔۔والثاني: غسل يديه مع مرفقيه، والثالث: غسل رجليه مع كعبيه، والرابع: مسح ربع رأسه"ترجمہ: وضو کے چار فرض ہیں: (1) چہرہ دھونا (2) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا (3) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا (4) چوتھائی سر کا مسح

کرنا۔(نورالایضاح،فصل فی الوضوء،ص20،المکتبۃ العصریۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net